© rasailojaraid.com

ہیں اور زیادہ صحیح ہیں۔ اس لیے کبھی کبھار بسم اللہ اونچی آواز سے پڑھنا بھی ممنوع نہیں ہے، بلکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور صحابہؓ کے تعامل کے عین مطابق ہے۔ اکثر نہ پڑھیں۔ کبھی کبھی پڑھ لیا کریں۔ رہا جہاں اس سنت کا احیاء مقصود ہو تاکہ عوام پر واضح ہو جائے کہ یہ بھی سنت ہے۔ وہاں حسبِ حال جہر سے پڑھنے میں دوہرا اجر ہو گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

بسم اللہ کا دائرہ محدود نہ رکھیے! زندگی کے ہر کام کے آغاز میں اس کی تلاوت مسنون ہے۔ اگر آپ اس کا التزام کر لیں تو یقین کیجیے! بہت سے ناجائز کام اور بدمشاغل چھوٹ جائیں گے۔ آزما کر دیکھ لیجیے! جو کام زیادہ نتیجہ خیز ہیں اُن کی طرف آپ توجہ نہیں دیتے۔ بہرحال نزاع برائے فرقہ واریت کارِ خیر نہیں ہے بلکہ فی سبیل اللہ فساد کی ایک شکل بن رہی ہے۔ کاش! مسلمانوں کو فرقہ واریت سے ہٹ کر سنتِ رسولؐ کی تحقیق کا ذوق اور اس پر عمل کرنے کا شوق ہو۔

---

(۲)

ا : بعض جگہ اذان کی آواز کے ساتھ ایک یا کئی کتے رونا یا ویسی ہی آواز نکالنا شروع کر دیتے ہیں۔

ب : ایک قصبہ میں سات اذانیں ہوتی ہیں مگر کسی ایک مؤذن کی اذان کے ساتھ ہی کتا بولتا ہے دوسروں کی اذان کے ساتھ نہیں بولتا، اس کی کیا وجہ ہے؟ آیا یہ قصور کتے کا ہے یا مؤذن کی خامی ظاہر ہوتی ہے۔ نیز ایسے کتے یا مؤذن کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے؟ (شیخ عبد اللطیف۔ سیالکوٹ)

الجواب : بس یہ اتفاقات ہیں۔ ویسے بھی کتے کی یہ عادت ہے کہ: ان کے کان میں کبھی اونچی آواز پڑے تو بسا اوقات وُہ بول پڑتا ہے اور آوازیں نکالنا شروع کر دیتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ فضاؤں میں وُہ وُہ چیزیں ان کو نظر آتی ہوں جو ہمیں نظر نہیں آسکتیں جن کی وجہ سے وُہ بھونکنا یا آوازیں نکالنا شروع کر دیتے ہوں۔

حدیث میں آتا ہے کہ: جب اذان ہوتی ہے تو سنتے ہی وُہ بدحواس ہو کر بھاگتا ہے:

"اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ اَدْبَرَ الشَّیْطٰنُ" (صحیح بخاری ومسلم)

ہو سکتا ہے کہ اس پر اُن کی نظر پڑ جاتی ہو تو وُہ بھونکنا شروع کر دیتا ہو۔ جیسا کہ مرغ کے بارے میں آتا ہے کہ وُہ فرشتہ کو اور گدھا شیطان کو دیکھ کر بولتا ہے۔ بہرحال یہ بات ڈر یا خوف والی نہیں ہے اور نہ ہی اس سے کسی وہم کو کشید کرنا چاہیے!

© rasailojaraid.com